

اللہ کے مخلص بندوں پر حملہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغَوِّيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ . إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ

(ص ۸۳-۸۲: ۸۳)

شیطان نے کہا میں ضرور ان کو گمراہ کر دوں گا سوا تیرے مخلص بندوں کے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا

(الاسراء: ۱۷: ۶۵)

بیشک میرے بندوں پر تیرا زور نہیں چلے گا تیرا رب نگہبان کے اعتبار سے کافی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ .

وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوهُم فِي الْغَىِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ

بیشک جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں جب ان پر کوئی خطرہ شیطان کی جانب سے آجاتا ہے تو وہ اللہ کو یاد کرنے لگتے ہیں جس سے ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ (اعراف: ۷: ۱۰۳)

جماعت اور گروپ میں رہنے کا حکم

نماز جماعت کے ساتھ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

مَا مِنْ ثَلَاثَةٍ فِي قَرْيَةٍ وَلَا بَدْوٍ لَا تَقَامُ فِيهِمُ الصَّلَاةُ إِلَّا قَدْ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ

فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّمَا يَأْكُلُ الذُّبُّ الْقَاصِيَةَ

قَالَ زَائِدَةُ قَالَ السَّائِبُ يَعْنِي بِالْجَمَاعَةِ الصَّلَاةُ فِي الْجَمَاعَةِ

کسی بھی گاؤں اور دیہات میں تین لوگ ہوں اور اس میں نماز قائم نہ کریں مگر شیطان ان پر غالب آجاتا ہے تو اپنے اوپر جماعت لازم پکڑو کیونکہ بھیڑ یا الگ رہنے والی

بکری کو کھا لیتا ہے۔ زائیدہ کہتے ہیں کہ سائب نے کہا: (بِالْجَمَاعَةِ) یعنی نماز جماعت کے ساتھ۔ (مسند احمد، نسائی، ابن حبان، داؤد حاکم، حسن صحیح الجامع ۵۷۰: ۵۷۱)

مل جل کر رہیں نہ کہ الگ الگ

عن أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَنِيِّ قَالَ

كَانَ النَّاسُ إِذَا نَزَلُوا مَنْزِلًا تَفَرَّقُوا فِي الشَّعَابِ وَالْأَوْدِيَةِ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِنَّ تَفَرُّقَكُمْ فِي هَذِهِ الشَّعَابِ وَالْأَوْدِيَةِ إِنَّمَا ذَلِكُمْ مِنَ الشَّيْطَانِ

فَلَمْ يَنْزِلْ بَعْدَ ذَلِكَ مَنْزِلًا إِلَّا انْصَمَّ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ

حَتَّى يُقَالَ لَوْ بُسِطَ عَلَيْهِمْ ثَوْبٌ لَعَمَّهُمْ

ابو ثعلبہ خشنی کہتے ہیں لوگ جب کسی منزل پر اترتے تو کسی گھاٹی یا وادی میں بکھر جاتے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارا گھاٹیوں اور وادیوں میں بٹ جانا شیطان کی طرف

سے ہے اس کے بعد جب بھی کسی جگہ اترتے تو آپس میں اس طرح مل جاتے کہا جاتا اگر ان پر ایک کپڑا ڈال دیا جائے تو ان سب کو گھیر لے۔
(حاکم، بوداؤد، مسند احمد صحیح ۲۳۵۲ صحیح الجامع)

اللہ کی پناہ طلب کرنا قراءت کے وقت اعوذ باللہ کہنا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

(النحل: ۹۸)

جب تو قرآن پڑھ تو اللہ کے ذریعے شیطان مردود سے پناہ طلب کر۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ كَبَّرَ ثُمَّ يَقُولُ:
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ
ثُمَّ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثَلَاثًا ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ثَلَاثًا
أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمَزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ
ثُمَّ يَقْرَأُ

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ جب رات میں قیام کرتے تو تکبیر کے بعد کہتے

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ
”اے اللہ تو پاک ہے ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں تیرا نام بابرکت ہے اور تیری بزرگی بلند ہے اور نہیں ہے تیرے سوا کوئی معبود“ پھر تین مرتبہ کہتے
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے)

پھر تین بار کہتے

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا (اللہ بہت بڑا ہے)

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمَزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ

”میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے، اس کی پھونک، اس کے تھوک اور اس کے چوکے سے“۔ پھر قراءت کرتے۔ (حاکم، ترمذی، بوداؤد، مسند احمد) صحیح ۲۳۵۲ صحیح بوداؤد ۷۰۱

مسجد میں داخل ہوتے وقت اعوذ باللہ کہنا

عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَالَ

أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

قَالَ أَقْطُ قُلْتُ نَعَمْ

قَالَ فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ قَالَ الشَّيْطَانُ حُفِظَ مِنِّي سَائِرَ الْيَوْمِ

رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو کہتے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسَلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ میں آتا ہوں عظیم والے اللہ کی، اس کے کریم چہرے اور قدیم سلطنت کی شیطان مردود سے انہوں نے کہا: کیا اتنا ہی کہتے تھے۔ کہا: ہاں، (اور یہ کہنے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے کہا: جب بندہ یہ کہتا ہے تو شیطان کہتا ہے یہ مجھ سے پورے دن سے محفوظ کر دیا گیا۔ (صحیح ابوداؤد ۴۴۱۳)

اعوذ باللہ کہنا نماز میں وسوسہ کے وقت

عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَ صَلَاتِي وَقِرَائَتِي يَلْبِسُهَا عَلَيَّ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ خَنْزَبٌ

فَإِذَا أَحْسَسْتَهُ فَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْهُ وَاتَّقِلْ عَلَى يَسَارِكَ ثَلَاثًا

قَالَ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَذْهَبَهُ اللَّهُ عَنِّي

ابو العلاء کہتے ہیں عثمان بن ابی العاص رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: شیطان میری نماز اور قرأت کے درمیان حائل ہوتا ہے اور اختلاط کر دیتا ہے۔ آپ نے کہا: وہ ”خنزب“ نامی شیطان ہے جب تمہیں اس کے آنے کا احساس ہو تو اللہ کے ذریعہ اس سے پناہ طلب کرو اور اپنے بائیں طرف تین بار تھک کارلو۔ کہتے ہیں میں نے ایسا کیا تو اسے مجھ سے اللہ نے دور کر دیا۔ (مسلم: کتاب السلام: ۲۲۰۳)

غصہ کے وقت اعوذ باللہ کہنا

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ

اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ جُلُوسٌ

وَأَحَدُهُمَا يَسُبُّ صَاحِبَهُ مُغَضَّبًا قَدْ احْمَرَّتْ وَجْهُهُ

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ

لَوْ قَالَ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

فَقَالُوا لِلرَّجُلِ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ إِنِّي لَسْتُ بِمَجْنُونٍ

سلمان بن صرد کہتے ہیں دو آدمی آپس میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گالی گلوں کر رہے تھے اور ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے ان میں کا ایک دوسرے کو گالی دے رہا تھا اور اس کا چہرہ غصہ سے سرخ ہو گیا تھا رسول اللہ ﷺ نے کہا میں ایک بات جانتا ہوں اگر وہ کہدے تو جو وہ اپنے اندر پارہا ہے تم ہو جائے اگر وہ کہے میں پناہ طلب کرتا

ہوں اللہ کی شیطان مردود سے اس آدمی سے کہا گیا کیا تو نے سنا رسول اللہ ﷺ کیا کر رہے ہیں اس نے کہا میں پاگل نہیں ہوں۔
(بخاری: کتاب الادب: غصہ سے بچنے کا بیان: ۵۷۶۳، مسلم: کتاب البر والصلۃ: اس شخص کی فضیلت جو غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھے اور غصہ کس چیز سے دور ہوتا ہے)

نیند میں ڈرنے کی وجہ سے اعوذ باللہ کہنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنَ اللَّهِ

فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ

وَإِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ

وَلْيَتَفَلَّ ثَلَاثًا وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا أَحَدًا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ

اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے جب کوئی اچھا خواب دیکھے تو نہ بیان کرے مگر اس کے سامنے جو اس سے محبت کرتا ہو اور جب برا خواب دیکھے تو اس کی اور شیطان کی شر سے اللہ کی پناہ مانگے اور تین بار تھک تھکا دے اور اس کا ذکر کسی کے سامنے نہ کرے تو اس کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچائے گا۔
(بخاری: کتاب التعمیر: جب کوئی خواب دیکھے تو اس کی کسی کو خبر دے اور نہ ہی اس کا ذکر کرے: ۶۲۳۷، مسلم: خواب کا بیان)

نظر بد سے بچنے کے لئے دعا کرنا (رقیہ)

ابن عباس کہتے ہیں

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ

وَيَقُولُ إِنَّ أَبَاكُمَا كَانَ يُعَوِّذُ بِهَا إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَا مَمَّةٍ

رسول اللہ ﷺ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کے پاس بار بار جاتے اور کہتے تمہارے باپ ابراہیم اسماعیل اور اسحاق کے پاس جا کر یہ دعاء پڑھتے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَا مَمَّةٍ

میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعہ ہر شیطان سے اور بدشگونی اور ہر نظر بد سے پناہ میں آتا ہوں۔

(بخاری: انبیاء کی حدیثیں: ۳۳۷۱)

بحث اور مناظرہ کے وقت اللہ کی پناہ طلب کرنا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ

كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَإِنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ

لوگوں میں سے جو بغیر علم کے اللہ کے بارے میں بحث کرتے ہیں اور مردود شیطان کی اتباع کرتے ہیں ایسے لوگوں پر اللہ کی طرف سے لکھ دیا گیا ہے جو اس سے (یعنی شیطان) دوستی کریگا تو اللہ اس کو گمراہ کر دیگا اور جھٹم کی طرف رہنمائی کر دیگا۔
(الحج: ۳: ۳۲)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ

إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَا هُمْ بِبَالِغِيهِ
فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

جو بغیر دلیل کے اللہ کے بارے میں بحث کرتے ہیں وہ صرف تکبر کی وجہ سے ہے وہ اس کی گہرائی تک پہنچ ہی نہیں سکتے آپ اللہ کی پناہ طلب کیجئے بیشک وہ سنے والا اور جاننے والا ہے۔
(غافر: ۴۶)

بسم اللہ کہے جانور کے پھسلنے وقت

ابولیح ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَثَرْتُ دَابَّةً فَقُلْتُ تَعَسَ الشَّيْطَانُ
فَقَالَ لَا تَقُلْ تَعَسَ الشَّيْطَانُ
فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ ذَلِكَ تَعَاظَمَ حَتَّى يَكُونَ مِثْلَ الْبَيْتِ وَيَقُولُ بِقُوَّتِي
وَلَكِنْ قُلْ بِسْمِ اللَّهِ

فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ ذَلِكَ تَصَاغَرَ حَتَّى يَكُونَ مِثْلَ الذُّبَابِ

انہوں نے کہا میں نبی ﷺ کے پیچھے ایک جانور پر سوار تھا کہ جانور پھسلا میں نے کہا شیطان نامراد ہو تو آپ نے کہا شیطان نامراد ہو نہ کہ اس لئے کہ جب تم کہو گے تو شیطان کی تعظیم ہوگی وہ بڑا ہو کر کھر کی طرح ہو جائیگا اور کہے گا یہ میری طاقت سے ہوا لیکن بسم اللہ کہو جب بسم اللہ کہے گا تو وہ چھوٹا ہو جاتا ہے یہاں تک کہ وہ مکھی کی طرح ہو جاتا ہے
(ابوداؤد: کتاب الادب: یہ نہ کہے کہ میرا نفس برا ہو گیا) (صحیح الجامع ۴۰۱، ۷۴۰، المعجم الطیب: ۱۷۴)

گھر سے نکلنے وقت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

إِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ مِنْ بَيْتِهِ فَقَالَ
بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
قَالَ يُقَالُ حِينَئِذٍ هُدَيْتَ وَكُفِّيتَ وَوُقِيتَ
فَتَسْنَحِي لَهُ الشَّيَاطِينُ
فَيَقُولُ لَهُ شَيْطَانٌ آخَرُ كَيْفَ لَكَ بِرَجُلٍ قَدْ هَدَى وَكُفِيَ وَوُقِيَ

آدمی جب گھر سے نکلے وقت کہتا ہے

بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے اللہ پر بھروسہ رکھتے ہوئے نہیں کوئی طاقت و قوت مگر اللہ ہی کے لئے۔

اس وقت شیطان کہتا ہے تجھے رہنمائی کی گئی اور تو کفایت کیا گیا اور بچا لیا گیا پھر شیاطین اس دور ہو جاتے ہیں اور اس سے دوسرے شیطان کہتے ہیں اس آدمی پر تیرا زور کیسے چلے گا جو رہنمائی کیا گیا کفایت کیا گیا اور بچا لیا گیا۔

(داؤد، نسائی، ابن حبان: انس رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع ۴۹۹)

جماع کے وقت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ قَالَ
بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا
فَقَضَىٰ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَمْ يَضُرَّهُ

آدمی جب اپنی بیوی کے پاس آئے اور کہے

بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے، اے اللہ ہم کو شیطان سے محفوظ رکھ اور جو کچھ تو ہمیں روزی دے اسے بھی شیطان سے محفوظ رکھ۔
(بخاری: کتاب الوضوء: ۱۴۱۔ مسلم: النکاح: ۱۳۳۴)

قرآن کی تلاوت کے وقت قرأت بلند آواز سے کرے

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلَةً
فَإِذَا هُوَ بِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُصَلِّي يَخْفِضُ مِنْ صَوْتِهِ
قَالَ وَمَرَّ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَهُوَ يُصَلِّي رَافِعًا صَوْتَهُ
قَالَ فَلَمَّا اجْتَمَعَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَرَرْتُ بِكَ وَأَنْتَ تُصَلِّي تَخْفِضُ صَوْتَكَ
قَالَ قَدْ أَسْمَعْتُ مَنْ نَاجَيْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
قَالَ وَقَالَ لِعُمَرَ مَرَرْتُ بِكَ وَأَنْتَ تُصَلِّي رَافِعًا صَوْتَكَ
قَالَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْقِظْ الْوَسْطَانِ وَأَطْرُدِ الشَّيْطَانَ
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا بَكْرٍ ارْفَعْ مِنْ صَوْتِكَ شَيْئًا
وَقَالَ لِعُمَرَ اخْفِضْ مِنْ صَوْتِكَ شَيْئًا

ابوقادہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ ایک رات نکلے ابوبکر کو آہستہ آواز میں قراءت کرتے ہوئے پایا اور عمر نماز میں اپنی آواز بلند لئے ہوئے تھے ابوقادہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے پاس جب دونوں جمع ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے کہا اے ابوبکر میرا گزر ہوا اور تم نماز میں اپنی آواز پست کئے ہوئے تھے ابوبکر نے کہا میں اس کو سن رہا تھا جس سے میں نے سرگوشی کی اور اے عمر میں تمہارے پاس سے گزرا تم بلند آواز سے قراءت کر رہے تھے عمر نے کہا میں اونگھنے والوں کو جگاتا تھا اور شیطان کو بھگا رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے کہا اے ابوبکر تم اپنی آواز کچھ بلند کرو اور اے عمر تم اپنی آواز کچھ پست کرو۔

(ابوداؤد: کتاب الصلاة: رات کی نماز میں زور سے تلاوت کرنے کا بیان) (صحیح ابی داؤد: ۱۱۸۰)

رات میں سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنے کا اہتمام کرنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
وَكَلَّنِي رَسُولُ اللَّهِ (بِحِفْظِ زَكَاةِ رَمَضَانَ فَأَتَانِي آتٍ فَجَعَلَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ فَأَخَذَتْهُ
فَقُلْتُ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ دَعْنِي فَإِنِّي مُحْتَاجٌ وَعَلَيَّ عِيَالٌ لَا أَعُودُ
فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ فَأَصْبَحْتُ
فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا فَعَلَ أُسِيرُكَ
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَكَا حَاجَةً شَدِيدَةً وَعِيَالًا فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ
قَالَ أَمَا إِنَّهُ قَدْ كَذَبَكَ وَسَيَعُودُ
فَرَصَدْتُهُ الثَّالِثَةَ فَجَاءَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ فَأَخَذَتْهُ
فَقُلْتُ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ وَهَذَا آخِرُ ثَلَاثِ مَرَّاتٍ
أَنَّكَ تَزْعُمُ لَا تَعُودُ ثُمَّ تَعُودُ
قَالَ دَعْنِي أُعَلِّمَكَ كَلِمَاتٍ يَنْفَعُكَ اللَّهُ بِهَا
قُلْتُ مَا هُوَ فَقَالَ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ
لَنْ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللَّهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرُبُكَ شَيْطَانٌ حَتَّى تُصْبِحَ
فَقَالَ النَّبِيُّ صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوبٌ ذَاكَ شَيْطَانُ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے مجھے رمضان کے فطرہ کی حفاظت کی ذمہ داری دی۔ میرے پاس ایک آنے والا آیا اور غلہ سے کچھ چیزیں اکٹھا کرنے لگا تو میں نے اسے پکڑ لیا، میں نے کہا: میں تمہیں اللہ کے رسول ﷺ کے پاس لے جاؤں گا، اس نے کہا مجھے چھوڑ دو کیونکہ میرے اہل و عیال ہیں اب میں نہیں آؤں گا۔ میں نے اس پر رحم کیا اور اس کا راستہ چھوڑ دیا جب صبح کے وقت آیا تو اللہ کے رسول ﷺ نے مجھ سے کہا: اے ابو ہریرہ تمہارے قیدی کو تم نے کیا کیا؟ میں نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ اس نے سخت ضرورت اور اہل و عیال کا عذر پیش کیا تو میں نے اس پر رحم کر کے اس کا راستہ چھوڑ دیا۔ اللہ کے رسول ﷺ نے کہا: اس نے جھوٹ کہا وہ پھر آئے گا (یہی معاملہ دوسری مرتبہ بھی ہوا) پھر میں نے تیسری مرتبہ بھی چوکیداری کی کہ اچانک وہ آیا اور گلہ سے اکٹھا کرنے لگا تو میں نے اسے پکڑ لیا اور میں نے کہا میں تمہیں ضرور بضرور اللہ کے رسول ﷺ کے پاس لے جاؤں گا اور یہ تیسری مرتبہ اور آخری ہے کیونکہ تو خیال کرتا ہے کہ نہیں آئے گا اور پھر آ جاتا ہے۔ اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو میں تمہیں ایسے کلمات سکھاتا ہوں کہ اللہ تمہیں ان کلمات کے ذریعہ فائدہ دے گا میں نے کہا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو آیہ الکرسی پڑھو (اگر تم ایسا کرو گے تو) برابر تمہارے اوپر اللہ کی جانب سے ایک محافظ رہے گا اور کوئی شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا یہاں تک کہ تم صبح کر لو، تو اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: اس نے تم سے سچ کہا حالانکہ وہ جھوٹا شیطان تھا۔

(بخاری: ۲۱۸۷، کتاب الوکالہ: جب آدمی کسی کو ذمہ داری دے اور وہ کسی معاملہ کو ترک کر دے اور مکمل بھی اس کی اجازت دے دے تو درست ہے ۳۷۵)

گھر میں سورہ بقرہ کی تلاوت

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي تُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

تم اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بلاشبہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس گھر میں سورہ بقرہ پڑھی جاتی ہو۔

(احمد، مسلم، ترمذی، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۷۲۷)

اور ترمذی میں ہے:

وَلِلَّتْرِمْذَى : وَإِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي تُقْرَأُ فِيهِ الْبَقَرَةُ لَا يَدْخُلُهُ الشَّيْطَانُ

اور بلاشبہ وہ گھر جس میں سورہ بقرہ پڑھی جاتی ہو اس میں شیطان نہیں داخل ہوتا۔

(شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے، ترمذی: ۲۸۷۷)

سجدہ تلاوت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے کہا

إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي

يَقُولُ يَا وَيْلَهُ

جب بندہ سجدہ کی آیت پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتے ہوئے بھاگتا ہے اور کہتا ہے ہائے میری بربادی۔

ایک روایت میں ہے

يَا وَيْلَى أَمْرَ ابْنِ آدَمَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ

وَأُمِرْتُ بِالسُّجُودِ فَأَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ

ہائے میری بربادی! ابن آدم کو سجدہ کا حکم دیا گیا اور اس نے سجدہ کیا تو اس کیلئے جنت ہے اور مجھے حکم دیا گیا میں نے انکار کیا میرے لئے جہنم ہے۔

(مسلم، احمد، ابن ماجہ) (صحیح الجامع: ۷۲۷)

اذان اور اقامت کہنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

إِذَا أُذِّنَ بِالصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأَذِينَ

فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ أَقْبَلَ

فَإِذَا ثَوَّبَ أَذْبَرَ فَإِذَا سَكَتَ أَقْبَلَ

فَلَا يَزَالُ بِالْمَرْءِ يَقُولُ لَهُ اذْكُرْ مَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتَّى لَا يَذْهَبَ كَمَ صَلَاتِهِ

إِذَا فَعَلَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ

جب نماز کیلئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان گوز مارتے ہوئے بھاگتا ہے یہاں تک آواز نہیں سنتا جب موزن خاموش ہو جاتا ہے تو واپس آ جاتا ہے پھر جب تکبیر کہی جاتی

ہے تو بھاگتا ہے اور جب تکبیر ختم ہوتی ہے تو واپس آ جاتا ہے۔ اور برابر نمازی سے کہتا فلاں کام یاد کر یہاں تک کہ وہ بھول جاتا ہے کہ کتنی رکعات پڑھی، جب تم میں کا کوئی

ایسا کرے تو اسے چاہیئے کہ وہ دو سجدہ کرے جب کہ وہ بیٹھا ہو۔

(بخاری: کتاب الجمعہ: اس بات کا بیان کہ آدمی نماز میں کوئی چیز سوچ سکتا ہے یا نہیں؟ ۱۱۶۴، مسلم: الصلاۃ: اذان کی فضیلت اور اس بات کا بیان کہ شیطان اذان سن کر بھاگتا ہے)

عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ أُرْسِلْنِي أَبِي إِلَى بَنِي حَارِثَةَ

قَالَ وَمَعِيَ غُلَامٌ لَنَا - أَوْ صَاحِبٌ لَنَا

فَنَادَاهُ مُنَادٍ مِنْ حَائِطٍ بِاسْمِهِ

قَالَ وَأَشْرَفَ الَّذِي مَعِيَ عَلَى الْحَائِطِ فَلَمَّ يَرِ شَيْئًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي
فَقَالَ لَوْ شَعَرْتُ أَنَّكَ تَلْقَى هَذَا لَمْ أَرْسَلْكَ
وَلَكِنْ إِذَا سَمِعْتَ صَوْتًا فَنادِ بِالصَّلَاةِ
فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ
إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ وَلَّى وَلَهُ حُصَاصٌ

سہیل کہتے ہیں میرے والد نے مجھے بنو حارثہ کے پاس بھیجا اور میرے ساتھ میرا غلام یا میرا ساتھی تھا تو ایک منادی نے دیوار سے اس کا نام لیکر پکارا میرا ساتھی دیوار پر چڑھا اور کچھ نہیں دیکھا میں نے اس کا ذکر اپنے والد سے کیا انہوں نے کہا اگر تو اس کو ساتھ لیجا تا تو میں تجھ کو بھیجتا ہی نہیں لیکن جب تو کوئی آواز سنے تو نماز کی طرح اذان دے کیونکہ میں نے ابو ہریرہ کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب نماز کیلئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان بھاگتا ہے اور اس کیلئے گوز ہوتی ہے۔
(مسلم: الصلاۃ: ۵: اذان کی فضیلت اور اس بات کا بیان کہ شیطان اذان سن کر بھاگتا ہے: ۳۸۹)

نماز میں صف بندی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

رُصُّوا صُفُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَاذُوا بِالْأَغْناقِ
فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَى الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَأَنَّهُا الْحَذَفُ

صفوں کو درست کرو قریب قریب ہو جاؤ اور کندھوں کو ملا لو تم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے میں شیطان کو خالی صفوں کے درمیان چھوٹی بکری کی طرح دیکھ رہا ہوں۔
(ابوداؤد، نسائی) (صحیح: ابوداؤد: ۶۲۱)

ایک روایت میں ہے

وَسُدُّوا الْخَلَلَ
فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ بَيْنَكُمْ بِمَنْزِلَةِ الْحَذَفِ - يَعْنِي أَوْلَادَ الضَّانِ الصَّغَارِ

(احمد، بطبرانی) (صحیح: الجامع: ۱۸۴۰)

خالی جگہ پر کرو کیونکہ شیطان تمہارے درمیان داخل ہوتا ہے بھیڑ کے چھوٹے بچے کی طرح۔

نماز میں غلطی ہونے پر سجدہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَمْ أَرْبَعًا
فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى مَا اسْتَيْقَنَ
ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلَّمَ
فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا شَفَعْنَ لَهُ صَلَاتَهُ
وَإِنْ كَانَ صَلَّى إِتِمَامًا لِأَرْبَعٍ كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ

جب کسی کو نماز میں شک ہو جائے کہ چار پڑھایا تین تو شک ختم کر دے اور جس پر یقین ہو اس پر بنا کرے اور سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدہ کرے اگر پانچ رکعات پڑھ

لے تو اس کیلئے اس کی نماز جنت ہو جائے گی اور اگر چار پڑھا تو دونوں سجدے شیطان کیلئے ذلت کا سبب ہوں گی۔ (احمد، مسلم، نسائی، داؤد، ابن ماجہ) (صحیح: الجامع: ۶۰۳۳)

تشہد میں شہادت کی انگلی ہلانا

نافع عبداللہ بن عمر کے متعلق کہتے ہیں

إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ
وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ وَأَتْبَعَهَا بَصَرَهُ
ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَهَا أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنَ الْحَدِيدِ - يَعْنِي السَّبَّابَةَ

جب نماز میں بیٹھتے اپنے دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھتے اور اپنے سبابہ سے اشارہ کرتے اور اپنی نگاہ اس کے پیچھے لگا دیتے پھر کہا رسول اللہ ﷺ نے کہا یہ شیطان پر لوہے سے سخت ہے (یعنی شہادت کی انگلی)۔
(احمد، بزار، تمام المذہب، ص ۲۲۰) سلیم حلالی نے حسن کہا۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ذکر کرنا

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: أَلَوْ سَوَّاسِ الْخَنَاسِ قَالَ:

الشَّيْطَانُ جَائِئٌ عَلَى قَلْبِ ابْنِ آدَمَ فَإِذَا سَهَا وَغَفَلَ وَسَوَّسَ فَإِذَا ذَكَرَ اللَّهَ خَنَسَ

ابن عباس رضی اللہ عنہ ’’أَلَوْ سَوَّاسِ الْخَنَاسِ‘‘ کی تفسیر کرتے ہوئے کہتے ہیں ’’شیطان ابن آدم کے دل پر گھات لگائے رہتا ہے، جب وہ ذکر الہی کو بھولتا ہے یا اس سے غافل ہوتا ہے تو اسے وسوسہ ڈالتا ہے، اور جب وہ اللہ کو یاد کرتا ہے تو بھاگ جاتا ہے۔
(تفسیر ابن کثیر: الناس: ۴)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِذَا اسْتَجَنَحَ اللَّيْلُ - أَوْ قَالَ جُنَحَ اللَّيْلِ - فَكُفُّوا صَبْيَانَكُمْ
فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ الْعِشَاءِ فَخَلُّوهُمْ
وَأَغْلِقْ بَابَكَ وَادْكُرْ اسْمَ اللَّهِ
وَأُطْفِئْ مِصْبَاحَكَ وَادْكُرْ اسْمَ اللَّهِ
وَأَوْكِ سِقَائِكَ وَادْكُرْ اسْمَ اللَّهِ

وَحَمِّرْ إِنَاءَكَ وَادْكُرْ اسْمَ اللَّهِ وَلَوْ تَعَرَّضَ عَلَيْهِ شَيْئٌ

جب رات چھا جائے (یا فرمایا کہ رات کے چھانے کے وقت) تو اپنے بچوں کو (گھروں میں) روک لو، اس لئے کہ شیاطین اس وقت پھیل جاتے ہیں پس جب رات کا کچھ حصہ گزر جائے تو انھیں چھوڑ دو اور اپنے دروازے بند کرتے وقت اللہ کا نام لو، اور اپنے چراغ بجھاؤ تو اللہ کا نام لو، اور اپنے مشکیزہ کو پلٹ دو اور اللہ کا نام لو اور اپنے برتن کو ڈھانک لو اور اللہ کا نام لو ہو سکتا ہے کہ اس پر کوئی چیز پیش آجائے۔
(مشفق عابد: بخاری: ۳۲۸۰، مسلم: ۲۰۱۲، جابر رضی اللہ عنہ)
اور مسلم میں ہے:

فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحُلُّ سِقَاءً وَلَا يَفْتَحُ بَابًا وَلَا يَكْشِفُ إِنَاءً

(مسلم: ۲۰۱۲، جابر رضی اللہ عنہ)

اس لئے کہ شیطان کسی مشکیزہ کو نہیں کھولتا اور نہ ہی دروازہ کھولتا ہے اور نہ برتن کو کھولتا ہے۔

اور طبرانی میں ہے

إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ فَكُفُّوا صَبْيَانَكُمْ

(طبرانی: ابن عباس رضی اللہ عنہ: صحیح الجامع: ۶۹۴: صحیح)

جب سورج غائب ہو جائے تو اپنے بچوں کو روک لو۔